سوال

(196)جو شخص اپنی بیوی کی دُبر میں وطی کرے اس کا حکم ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک قاری عورت کی دبر میں وطی کے متعلق سوال کر رہا ہے اور جو شخص ایسا کرے، کیا اس پر کفارہ ہے ؟ (س۔ ع۔ س)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی دبر میں وطی کرنا کبیرہ گناہوں اور بدترین نافرمانیوں میں سے ہے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَلْعُونٌ مَنْ اَتَی امْرَاتَہ فِی دُبُرِھَا))

''جو شخص اپنی عورت کی دبر میں وطی کرے، وہ ملعون ہے۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((لَا یَنْظُرُ اللّٰہُ اِلٰی رَجُلٍ اَتَی رَجُلًا اَوِامْرَاَۃً فِی دُبُرِھَا))

''جس شخص نے کسی مرد سے یا عورت کی دبر میں وطی کی، اللہ اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔''

اور جو شخص ایسا کام کرے اس پر جلد از جلد توبہ کرنا واجب ہے۔ جو یہ ہے کہ وہ گناہ چھوڑ دے اور یہ ترک اللہ کی تعظیم اور اس کے عذاب سے بچنے کی وجہ سے ہو اور جو کچھ وہ کر چکا ہے اس پر نادم ہو اور آئندہ وہ کام دوبارہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرے۔ ساتھ ہی نیک اعمال کی کوشش بھی کرے اور جو شخص سچی توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کرتا اور اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں :

وَاِنِّی لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اہْتَدٰی ○

''اور جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے عمل کرے پھر سیدھے راستے پر چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔'' (طٰہٰ : ۸۲)

اور سورۂ فرقان میں فرمایا :

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا o يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا o إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا o

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو اللہ نے مار ڈالنا حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق سے۔ نہ ہی بدکاری کرتے ہیں اور جو ایسے کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے دن عذاب اس کے لیے دگنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے۔ تو اللہ ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔'' (الفرقان :٦٨۔٧٠)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((الاسلامُ يَهدِمُ ما كانَ قبلَه، والتَّوبةُ تَهدِمُ ما كانَ قبلَها))

''اسلام اپنے سے پہلے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور توبہ اپنے سے پہلے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔''

اور اس معنی میں آیات واحادیث بہت ہیں۔

اور علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق ایسے شخص پر کوئی کفارہ نہیں جو دبر میں وطے کرے، نہ ہی اس کی بیوی اس پر حرام ہوتی ہے بلکہ اس کے نکاح میں بحال رہے گی۔

اور عورت پر لازم ہے کہ اس منکر عظیم میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرے۔ بلکہ اس پر واجب ہے کہ اسے اس کام سے روکے اور اگر وہ باز نہ آئے تو اس سے اپنا نکاح فسخ کرنے کا مطالبہ کرے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اس بات سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 181

محدث فتویٰ